SCAN TO VERIFY
LAW DEPARTMENT
GOVERNMENT OF SINDH
www.sindhlaws.gov.pk

سندھ آرڈیننس نمبر XX مجریہ ۲۰۰۲
SINDH ORDINANCE NO.XX OF 2002
سندھ لینڈ ٹیکس اور زرعی پیداوار ٹیکس (دوسری ترمیم) آرڈیننس، ۲۰۰۲
THE SINDH LAND TAX AND AGRICULTURAL INCOME TAX (SECOND AMENDMENT) ORDINANCE, 2002

فہرست (CONTENTS)

تمہید (Preamble)
دفعات (Sections)
۱۔ مختصر عنوان اور شروعات
Short title and commencement
۲۔ ۲۰۰۰ کے سندھ آرڈیننس نمبر XII کے پہلے شیڈول کی ترمیم
Amendment of First Schedule to Sindh Ordinance No.XII of 2000

سندھ آرڈیننس نمبر XX مجریہ ۲۰۰۲
SINDH ORDINANCE NO.XX OF 2002

سندھ لینڈ ٹیکس اور زرعی پیداوار ٹیکس (دوسری ترمیم) آرڈیننس، ۲۰۰۲

THE SINDH LAND TAX AND AGRICULTURAL INCOME TAX (SECOND AMENDMENT) ORDINANCE, 2002

[۲۲ جون ۲۰۰۲]

تمہید (Preamble)

آرڈیننس جس کی توسط سے سندھ لینڈ ٹیکس اور زرعی پیداوار ٹیکس آرڈیننس، ۲۰۰۰ میں ترمیم کی جائے گی۔

جیسا کہ سندھ لینڈ ٹیکس اور زرعی پیداوار ٹیکس آرڈیننس، ۲۰۰۰ میں ترمیم کرنا مقصود ہے، جو اس طرح ہوگی؛

اور جیسا کہ صوبائی اسیمبلی ۱۴ اکتوبر ۱۹۹۹ والے اعلان کے تحت اور پرووِیزنل کانسٹی ٹیوشن آرڈر نمبر ۱ کے تحت معطل ہے؛

اور جیسا کہ سندھ کا گورنر مطمئن ہے کہ موجودہ صورتحال میں فوری قدم اٹھانا ضروری ہے؛

لہٰذا اس لیئے، مندرجہ بالا اعلان اور پرووِیزنل کانسٹیٹیوشن آرڈر کے ساتھ پڑھیں ۱۹۹۹ کا پرووِیزنل کانسٹیٹیوشن (ترمیم) آرڈر نمبر۔۹، اور اس سلسلے میں ملے ہوئے سارے اختیارات کو استعمال میں لاتے ہوئے، سندھ کے گورنر نے بخوشی مندرجہ ذیل آرڈیننس بنا کر نافذ کرنا فرمایا ہے:

مختصر عنوان اور شروعات
Short title and commencement

۱۔ (۱) اس آرڈیننس کو سندھ لینڈ ٹیکس اور زرعی پیداوار ٹیکس (دوسری ترمیم) آرڈیننس، ۲۰۰۲ کہا جائے گا۔

(۲)یہ فی الفور نافذ ہوگا اور ربیع ۲۰۰۲ سے نافذ سمجھا جائے گا۔

۲۰۰۰ کے سندھ آرڈیننس نمبر XII کے پہلے شیڈول کی ترمیم
Amendment of First Schedule to Sindh Ordinance No.XII of 2000

۲۔ سندھ لینڈ ٹیکس اور زرعی پیداوار ٹیکس آرڈیننس، ۲۰۰۰ کے پہلے شیڈول میں "شق (iii)" کے لیئے مندرجہ ذیل متبادل ہوگا:

"(iii) پکے ہوئے باغ

کیلے اور پان کے پتے:

(a)آبپاشی پر	۵۰۰ روپے سالانہ فی ایکڑ
(b) آبپاشی کے بغیر	۲۵۰ روپے سالانہ فی ایکڑ

نوٹ: آرڈیننس کا مذکورہ ترجمہ عام افراد کی واقفیت کے لیئے ہے جو کورٹ میں استعمال نہیں کیا جا سکتا